آغا خان یونیورسٹی میں پاکستان لائف سیورز پروگرام(پی ایل ایس پی) کا آغاز

پاکستان میں دل کے دورے پڑنے اور زخموں سے زیادہ خون بہہ جانے پر سالانہ ہزاروں جانیں ضائع ہوجاتی ہیں

اس صورتحال پر قابو پانے کےلئے ایک کروڑ پاکستانیوں کو تربیت دی جائے گی

آغا خان یونیورسٹی میں پاکستان لائف سیورز پروگرام(پی ایل ایس پی) کا آغاز کر دیا گیا ہے ۔ جس کے تحت ایک کروڑ پاکستانیوں کو کارڈیو پلمونر ی ریسیسیٹیشن اور خون کے بہاؤ کو روکنے کی تربیت دی جائے گی ۔اس پروگرام کا اغاز حکومت سندھ کے تعاون سےکیا گیا ہے جس میں صحت فراہم کرنے والے سرکاری ونجی شعبے کی شراکت داری ہے ۔

اس پروگرام کا مقصد دل کے دورے اور حادثات کی صورت میں زیادہ خون بہہ جانے سے ہونے والی اموات اور معذوریوں کے بوجھ کو کم کرنا ہے کیونکہ یہ دو بڑی وجوہات ہیں جن سے اموات اور معذوری ہوجاتی ہے ۔اس ملک گیر تربیتی پروگرام میں شہریوں کوتربیت دی جائے گی کہ کس طرح آسان اور عام اقدامات سے ایک فرد کی جان بچائی جاسکتی ہے ۔

دل کے دورے ،روڈ ایکسیڈنٹ ، گولی لگنے اورگھریلوحادثات کے زخموں سے ہونے والی اموات کو روکنے کےلئے ایک مضبوط چین آف سروائیول کی ضرورت ہے ۔یہ چین ان اہم اقدامات کا ایک سلسلہ ہے جو حادثے کے مقام سے شروع ہوکر اسپتال میں ختم ہوتے ہیں ۔یہ تربیت یافتہ افراد اس چین میں ایک پہلے لنک کے طور پر کام کرتے ہیں اور ان دو جان لیوا حالات کے بعد بقا کی شرح کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

چونکہ زیادہ تر دل کے دورے اور حادثات اسپتال سے باہر پیش آتے ہیں اس لئے پاکستان میں شہریوں کی ایک ایسی بہت بڑی جماعت کی ضرورت ہے جو صحت کی دیکھ بھال کے نظام میں ایک پُل کی حیثیت سے کام کرسکے اور مریض کو اسپتال پہنچانے سے قبل جان بچانے کےلئے ضروری اقدامات کر سکے ۔

آغا خان یونیورسٹی کے شعبہ ایمرجنسی میڈیسن کے سینئر انسٹرکٹرڈاکٹر انور بیگ کا اس موقع پر کہنا تھا کہ بطور معالج جب ہم دیکھتے ہیں کہ دل کے دورے یا زخموں سے چور مریض ایمرجنسی روم میں آتے ہیں تو ہم بے بسی محسوس کرتے ہیں۔ زیادہ تر کیسز میں مریض اس وقت اسپتال پہنچے ہیں جب بہت زیادہ دیر ہو چکی ہوتی ہےیا تو ان کا بہت زیادہ خون ضائع ہو چکا ہوتا ہے یا ان کا دل کافی دیر قبل ہی دھڑکنا بند ہو چکا ہوتا ہے ۔

ڈاکٹر انور بیگ کا مذید کہنا تھا کہ اگر تربیت یافتہ افرادمریض کو دل کا دورہ پڑنے یا بہت زیادہ خون بہہ جانے سے قبل شناخت کر لیں اور ایمرجنسی سسٹم کو چالو کرنے سمیت سی پی آر یا خون کے بہاؤ کو روکنے کے اقدامات کرسکیں تو پھر ڈاکٹر ،مریضوں کا علاج کرنے کی بہتر حالت میں ہوں گے۔

پاکستان لائف سیورز پروگرام میں متعدد اسٹیک ہولڈر کا تعاون شامل ہے جس کے اراکین میں آغا خان یونیورسٹی ، امن ہیلتھ کیئر سروسز ، ڈاؤنیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز ، ایدھی فاؤنڈیشن ، فرسٹ ریسپانس انیشی ایٹیو آف پاکستان،انٹرنیشنل کمیٹی آف دی ریڈ کراس، جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر ، مختار اے شیخ اسپتال ، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز، شہید محترمہ بینظیر بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف ٹراما ، حکومت سندھ اور ضیاء الدین یونیورسٹی شامل ہیں ۔

ایمرجنسی میڈیسن کے ماہرین نے پاکستان لائف سیورز پروگرام کا افتتاح آغا خان یونیورسٹی کی پانچویں سالانہ سرجیکل کانفرنس میں کیا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جاپان، سنگاپور،آئرلینڈ اور امریکہ جیسے ممالک بھی ایسے اقدامات سے فوائد حاصل کر چکے ہیں ۔

پی ایل ایس پی کا آغاز کراچی میں کیا جائے گا جہاں مذکورہ اداروں کے سینکڑوں رضاکار تربیت فراہم کرنے والوں کو سی پی آر اور خون کے بہاؤ کو روکنے کی مہارت فراہم کریں گے۔ اس کے بعد یہ گروپ اسکول اور کالج کے طلبا کو یہی تربیت دے گااور شرکاء کو سکھایا جائے گا کہ فرد کی حالت کا اندازہ کریں اور منظر کی حفاظت کو یقینی بنائیں، ہنگامی رسپانس سروسز کے ساتھ رابطے میں رہیں،دل کے دورے کی صورت میں سینے کو دبانا شروع کریں یا ٹورنکاٹس لگائیں اور زخموں سے زیادہ خون کے بہاؤ کو روکنے کےلئے اقدامات کریں ، اس کے ساتھ احتیاطی تدابیر کے پیغامات عوام تک پہنچائیں۔

یہ پروگرام 2020 میں کراچی میں شروع ہوگا۔ جس کے بعد اسے اس مقصد کے ساتھ سندھ سمیت دیگر صوبوں میں توسیع دی جائے گی کہ دس سال کے عرصہ میں ایک کروڑ افراد کو تربیت دی جائے ۔

آغا خان یونیورسٹی کے سینٹر آف ایکسیلینس فار ٹراما اینڈ ایمرجینسیز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر جنید رزاق کا اس موقع پر کہنا تھا کہ معاشرے کے ہر فرد کو زندگی بچانے والی مہارت کی تربیت دی جانی چاہئے ۔ انہوں نے کہا کہ زندگی بچانے کی مہارتیں دینے کے علاوہ پاکستان لائف سیورز پروگرام قیادت اور شہری ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ ہر روکی جاسکنے والی ہمارے ملک کے لئے ایک بہت بڑا نقصان ہے اور پی ایل ایس پی پاکستانیوں کو اپنے پیاروں اور ہم وطن شہریوں کو نقصان سے بچانے کے لئے بااختیار بنانا چاہتا ہے۔

تقریب میں مقررین نے واضح کیا کہ ان کا مقصد اسکولوں کے ساتھ شراکت کرنا ہے جس سے فراہم کردہ تربیتی سیشنز کی تعداد کو بڑھایا جاسکے ۔ سندھ کے وزیر برائے ہیومن سیٹلمنٹ غلام مرتضیٰ بلوچ نےاس موقع پر پی ایل ایس پی کی حمایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پروگرام کی کامیابی میں حصہ ڈالنے کے لئے مباحثوں میں شامل تھے۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دل کے دورے پڑنے اور زخموں سے زیادہ خون بہہ جانے کی صورت میں سالانہ ہزاروں جانیں ضائع ہوجاتی ہیں۔زندگی بچانے کی مہارتوں کی بہت اہم ضرورت ہے اور محکمہ تعلیم اس پروگرام کی کامیابی کی حمایت اور اس کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

آغا خان یونیورسٹی کے میڈیکل کالج کے ڈین ڈاکٹر عادل حیدر ، صوبائی سکریٹری برائے کالج ایجوکیشن اینڈ لٹریسی رفیق بریرو اور صوبائی سکریٹری صحت زاہد علی عباسی نے سہ فریقی ایم او یو پر دستخط کیے۔

پی ایل ایس پی کی شروعات آغا خان یونیورسٹی کےسینٹر آف ایکسی لینس فار ٹراما اینڈ ایمرجنسی نے کی ہے ۔جس میں یونیورسٹی کی ایم بی بی ایس کی 1994کی کلاس اور ملتان کے نجی مختار اے شیخ اسپتال کا تعاون حاصل ہے ۔

یہ پروگرام آغا خان یونیورسٹی کی پائیدار ترقیاتی مقاصد کے تحت اہداف کے حصول کی کوششوں کا ایک حصہ ہےتاکہ صحت مند زندگی کو یقینی بنایا جاسکے اور ہر عمر کی فلاح و بہبود کو فروغ دیا جاسکے۔ اہداف کے تحت ایسے اقدامات پر زور دیا گیا جن کے ذریعے نان کمیونیکیبل ڈیزیز جیسے امراض قلب اورٹریفک حادثات کے نتیجے میں ہونے والی اموات اور معذوری کو روکا جاسکے